

## 101347- ایسٹر کے تواریکی تقدیبات میں شرکت کا حکم

سوال

میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ سُدُنی میں منعقد ہونے والی شاہی نمائش برائے ایسٹر تواریں شرکت کرنا چاہتا ہوں، اس نمائش کا نام اگرچہ ایسٹر تواریکی نمائش ہے لیکن اس کا ایسٹر سے کوئی تعلق نہیں ہے، میں اس نمائش میں اس لیے جانا چاہتا ہوں کہ یہاں کچھ شعبدہ بازی، کمانے پینے کیلئے چل، اور دیکھنے کیلئے مختلف جانور نظر آتے ہیں، ان تمام چیزوں کا ایسٹر کیسا تھا کوئی تعلق نہیں ہے۔

پسندیدہ جواب

کفار کے خود ساختہ تواریکی تقدیبات میں کسی بھی مسلمان کیلئے شرکت کرنا جائز نہیں ہے، چاہے وہ ایسٹر کا تواریہ ہو یا کر سس؛ کیونکہ شرکت سے کفار کی معاونت، حاضرین مجلس کی تعداد میں اضافہ کیسا تھا مشابہت بھی ہوگی؛ اور ایسا کرنا بالکل منع ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِلْفِمِ وَالْمُنْقَدِرَاتِ وَلَا تَنْقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَرِيكٌ بِالْعَذَابِ﴾۔

ترجمہ: نیکی اور تقویٰ کے کاموں پر ایک دوسرے کی معاونت کرو، گناہ اور زیادتی کے کاموں پر معاونت مت کرو، اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ [المائدہ: 2]

نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ: (جو شخص جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہیں میں سے ہے) ابوداؤد: (4031) ابانی نے اسے "ایرواء الغلیل" (5/109) میں صحیح قرار دیا ہے۔

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"حقیقی اہل علم کے ہاں مشرکوں کے تواروں میں مسلمانوں کی جانب سے شمولیت بالکل جائز نہیں ہے، چنانچہ اس بارے میں چاروں فقیہ مذاہب کے فتاویٰ کرام نے اپنی اپنی کتب میں یہ بات بالکل واضح صراحة کیا ہے۔۔۔ نیز یہ حقیقی نے صحیح سند کیسا تھا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ، آپ کہتے ہیں:

"مشرکین کے تواریکے دن کیسا میں داخل بھی نہیں ہونا، کیونکہ اس وقت ان پر اللہ کی نار ارضی اتری ہے"

اسی طرح عمر رضی اللہ عنہ سے ہی مردی ہے کہ: "اللہ کے دشمنوں سے ان کے تواروں میں دور ہی رہو"

اسی طرح یہ حقیقی نے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ "جس شخص نے غیر عرب علاقے سے گزرتے ہوئے نوروز اور مہرجان منایا اور مرتبے دم تک ان کی مشابہت اختیار کی تو قیامت کے دن انہی کیسا تھے اسے اٹھایا جائے گا" اُنہی مانوذاز: "احکام اہل الذمہ" (1/723)

اسی طرح دامنی فتویٰ کمیٹی کے علمائے کرام سے ارجمندان کے قومی اور کلیساوں میں منعقد کیے جانے والے توار مثلاً: جشن آزادی اور ایسٹر تواریکے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا:

"یہ توار مسلمان منعقد نہیں کر سکتے، اور نہ ہی ان میں عیسایوں کیسا تھا کر شرکت کر سکتے ہیں، کیونکہ اس طرح شرکت پر گناہ اور برآنی کے کام میں ان کی معاونت ہوگی، اور اللہ تعالیٰ نے گناہوں کے کاموں میں کسی کی معاونت سے روکا ہے"

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق دے۔ انتہی  
"فتاویٰ الحجۃ الدائمة" (2/76)

خلاصہ یہ ہوا کہ :

کفار کے توار منانا، ان میں شرکت کرنا، چاہے وہ ان تواروں میں اپنے مذہبی امور سر انجام دیں یا نہ دیں ہر دو صورت میں جائز نہیں ہے؛ کیونکہ ان تواروں کی اصل بنیاد ہی غلط ہے، اور اگر ان میں مذہبی رسم بھی شامل ہو جائیں تو حرمت مزید سنگین ہو جائے گی۔

اس لئے ہر مسلمان یہ دن اپنے دیگر یام کی طرح معمول کے مطابق گزارے، اور اس دن خصوصی طور پر کسی قسم کا کوئی کھانے پکانے کا اہتمام نہ کرے، اور نہ ہی غیر اسلامی توار منانے والوں کی طرح خوشی و مسرت کا اظہار کرے، مثال کے طور پر: سیر گاہوں، پارکوں اور کھلی کوڈ کا اہتمام مت کرے، تاکہ مسلمان ان غیر شرعی تواروں کو تسلیم کرنے یا شرکت کے گناہ سے بچ سکے۔

واللہ اعلم۔